میں ہوتا ہے جنھوں نے "نظم قرآن" کو باقاعدہ ایک "فن" کا درجہ دیا۔ اس موضوع پر غالباً انھوں نے سب سے پہلے مکمل کتاب تصنیف کی، مگر وہ دستبرد زمانہ سے محفوظ نہ رہ سکی، نظم قرآن سے متعلق کچھ اشارات اور سورہ بقرہ تا مائدہ کے درمیان انھوں نے جو نظم بیان کیا ہے وہ ماخذ میں بکھرا ہوا تھا۔ اسے یہاں محفوظ کر دیا گیا ہے، استاذ امام فراہی اور مولانا اصلاحی کے ناموں کے ساتھ نظم قرآن کا عنوان بھی جڑا ہوا ہے، بلاشبہ نظم قرآن کو موضوع بحث بنانے اور فہم قرآن کے کلیدی اصول کی حیثیت سے متعارف کرانے میں ان بزرگوں کا بڑا حصہ ہے، اس موضوع پر ان کی تحریریں جو مختلف رسالوں، کتابوں یا مخطوطات کی شکل میں تھیں، ایک خاص ترتیب کے ساتھ انھیں یہاں جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کتاب کا بڑا حصہ انہی بزرگوں کی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کاتبین وحی: چھپن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے مقدس حالات

تالیف: ابوالحسن اعظمی

ناشر: مکتبہ صوت القرآن، دیوبند۔ بار اول

سن اشاعت: ۱۴۱۴ھ۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت درج نہیں۔

'کاتبین وحی' مولانا ابوالحسن اعظمی استاد قرأت دارالعلوم دیوبند کی تازہ تصنیف ہے۔ موصوف نے علم قرأت سے متعلق تقریباً تین درجن چھوٹی بڑی کتابیں تصنیف کی ہیں، جو مذکورہ مکتبہ ہی سے شائع ہوئی ہیں۔

زیر نظر کتاب میں چھپن ایسے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مختصر حالات مستند مآخذ کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں جن کا تعلق کسی نوع سے کتابت قرآن سے رہا ہے، اس سلسلہ میں وارد مختلف روایات کو جمع کرنے کے بعد یہ تعداد چھپن تک پہنچتی ہے۔ کاتبین وحی کی غالباً پہلی مرتبہ اتنی جامع فہرست مرتب ہوئی ہے۔

مؤلف نے خدمات کی نوعیت کے لحاظ سے ان کاتبین عظام کو پانچ قسموں میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ وہ حضرات جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآنی آیات اور خطوط لکھواتے تھے۔

۲۔ وہ حضرات جو بطور خود قرآن کریم کو کتابت و تحریر کے ذریعہ ضبط اور جمع کرتے تھے۔

۳۔ وہ حضرات جو مصاحف عثمانی کی کتابت میں شریک تھے۔